[1]] خیبر پختونخوا] جرائم کی روک تھام کا آرڈیننس 1978ء

[2]] خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر III مجریہ 1978

(14 مارچ 1978)

مندرجات

دیباچہ

دفعات

1۔ مختصر عنوان ، وسعت و آغاز ۔

2۔ تعریفات ۔

3۔ جرائم میں معاون باشندوں پر جُرمانہ ۔

4۔ اپیل ۔

5۔ قانونی مُشیر کی پیشی ۔

6۔ اختیار سماعتِ عدالت پر پابندی ۔

7۔ استثناء ۔

8۔ قواعد تشکیل دینے کا اختیار ۔

9۔ ترمیم در [3]] خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر IX مجریہ 1972 ۔

[1] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[2] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[3] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[1][خیبر پختونخوا] جرائم کی روک تھام کاآرڈیننس 1978ء

[2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر III مجریہ 1978

(14 مارچ 1978)

آرڈیننس

بابت تشکیل قواعد جو [3][خیبر پختونخوا] میں جان ومال کے خلاف جرائم سے زیادہ موثر طور پر روک تھام کر سکیں۔

تمہید ۔ ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ [4][خیبر پختونخوا] میں جان ومال کے خلاف جرائم اور اس سے متعلقہ دیگر معاملات کی زیادہ موثر طور پر روک تھام کیلے قواعد تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔

اور ہرگاہ کہ گورنر [5][خیبر پختونخوا] مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کے خلاف فوری اقدام کی ضرورت ہے ؛

لھٰذا اب 5 جولائی 1977 کے باضابطہ اعلامیہ کی روشنی میں ، قوانین (نافذالعمل) آرڈر 1977 (سی۔ایم۔ ایل۔ اے۔ آرڈر نمبر 1 مجریہ 1977) کو ملحوظِ نظر رکھتے ہوئے ،اور تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ، جو اُسے اِس ضمن میں بااختیار بناتے ہیں، گورنر [6][خیبر پختونخوا] درج ذیل آرڈیننس کو وضع ونافذ کرنے میں خوشی محسوس کرتے ھیں :

1. **مختصر عنوان، وُسعت وآغاز ۔** (1) اس آرڈیننس کو [7][خیبر پختونخوا] جرائم کی روک تھام کا آرڈیننس 1978 کہا جائیگا۔

(2) یہ پورے [8][صوبہ خیبر پختونخوا] میں وُسعت پزیر ہوگا۔

(3) یہ 15 مارچ 1978 سے نافذالعمل ہوگا ۔

---

[1] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[2] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[3] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[4] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[5] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[6] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[7] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

[8] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

2. **تعریفات ۔** جب تک کہ متن میں کوئی رد و بدل نہ ھو، اس آرڈیننس میں ۔

(الف)۔ "حکومت" سے مراد حکومت [1][خیبر پختونخوا] ہے؛ اور

(ب)۔ "سنگین جرم" سے مراد ایک جُرم جسکی سزا موت ، عمر قید یا ایسی قید جسکی طوالت دو سال یا اس سے زائد تک بڑھائی جاسکے ، تک ہو۔

3. **جرائم میں معاون افراد پر جُرمانہ ۔** (1) جہاں کسی مقدمہ کے حالات سے قوی وجوہات سے ظاہر ہو کہ کسی بھی علاقے یا اُسکے کچھ حصے کے باشندگان یا اُن میں سے کوئی بھی ایک ۔۔۔۔

(الف)۔ جو کسی شخص کے جان یا مال کے خلاف سنگین جرم کی ترغیب دینے یا سرزدگی میں ملوث ہے ؛ یا

(ب)۔ کہ جب ضلع مجسٹریٹ یا حکومتی نمائندہ اُسے کسی کی جان یا مال کے خلاف سنگین جُرم میں ملوث مُجرم کو دریافت کرنے کا کہے اور وہ اپنی خدمات پیش کرنے میں ناکام رہے ؛ یا

(ج)۔ جو کسی مُجرم یا مشتبہ شخص کو جو کسی کی جان یا مال کے خلاف سنگین جُرم کی سَرزدگی میں ملوث ہو، پناہ دے؛ یا

(د)۔ جو کسی کی جان یا مال کے خلاف سنگین جُرم کی سَرزدگی میں مادی شہادت کو چھپائے تو اس صُورت میں ضلع مجسٹریٹ حکومت کی پیشگی منظوری سے اور ایک مختصر تفتیش میں اُنھیں اپنے خلاف مجوزہ اقدام کی نسبت اظہار وجوہ کا موقع دینے کے بعد اُس علاقے یا اُسکے کسی حصے یا اُسمیں سے تمام، جیسی بھی صورتِ حال ہو، کے بالغ مرد باشندوں پر اس طور جُرمانہ عائد کرسکتا ہے جو ایک لاکھ سے تجاوز نہ کرے، یا جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(2) ضلع مجسٹریٹ مجوزہ تفتیش کے بعد جیسے وہ مناسب سمجھے، ذیلی دفعہ (1) کے تحت جُرمانہ کو جُزوی طور پر لگاسکتا ھے اُس علاقے یا اُسکے کسی حصے کے باشندگان پر جو اجتماعی طور پر اُس جُرمانے کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں۔

(3) ضلع مجسٹریٹ اس دفعہ کے تحت حکم صادر کرسکتا ھے کہ جو شخص جُرمانہ ادا کرنیکا پابند ہے، بہ صُورت عدم ادائیگی قید کیا جائیگا جسکی مدت 6 ماہ سے زائد نہ ہو گی ۔

---

[1] تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

(4) اِس آرڈیننس کے تحت عائد شدہ جرمانہ جات کی عدم ادائیگی پر اُن کی وصولی ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ نمبر V مجریہ 1898) کی دفعہ 386 کے طریق پر کی جائیگی ۔

4. **اپیل۔**(1) دفعہ 3 کے تحت صادر شدہ حکم سے متاثرہ فریق، اُس حکم کے بعد 30 دن کے اندر حکومت کو اپیل دائر کر سکتا ہے۔

وضاحت: 30 دن کے وقت کے شمار کے لئے، وہ دن جب وہ حکم جاری ہوا تھا جس کے خلاف اپیل دائر کرنی مقصود ہے اور وہ وقت جو حصولی نقل میں صَرف ہوا ہے، منہا کیا جائیگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اپیل پر حکومت کا حکم حتمی ہو گا۔

مزید یہ کہ حکومت متاثرہ فریق کو حق سماعت دیئے بغیر اپیل پر حکم صادر نہیں کرے گی۔

5. **وکیل کی پیشی۔**اِس آرڈیننس کی کاروائی میں متعلقہ علاقے کے باشندگان کو اپنی منشاء کے مطابق قانونی مشیر کے ذریعے پیش ہونے کا حق حاصل ہے۔

6. **اختیار سماعتِ عدالت پر پابندی۔** اِس آرڈیننس کے تحت کسی کاروائی اور ایسی کاروائی پر کسی جاری شُدہ حکم یا فیصلے پر کسی بھی عدالت یا کسی دوسری اتھارٹی کے سامنے اعتراض نہیں اُٹھایا جائے گا۔

7. **استثناء ۔** اِس آرڈیننس کے تحت یا اسکو وضع کرنے میں یا اس کے کسی قاعدے یا حکم کے تحت کسی شحص یا حکومت کے نیک نیتی پر مبنی اقدام یا متوقع اقدام کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا قانونی چارہ جوئی نہیں کی جائے گی۔

8. **قواعد تشکیل دینے کا اختیار۔** حکومت سرکاری اعلامیہ کے تحت اِس آرڈیننس کو رُو با عمل کرنے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

9. **ترمیم در [2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر IX مجریہ 1972 ۔** [1][خیبر پختونخوا] (دیہات و چھوٹے قصبات کی گشت و تحفظ) کے آرڈیننس 1972 میں ۔۔

(الف)۔ دفعہ 13، اور دفعہ 14 کو حذف کیا جائے گا۔

(ب)۔ دفعہ 15 میں، کاما، ہندسے اور لفظ " , 13 یا 14 " حذف کیئے جائیں گے۔

---

1 تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔

2 تبدیلی زیر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال 2011 کی گئی ۔